علماء کرام کی ذمہ داری

شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

(۱) جن لوگوں کی زندگیاں اعمالِ ظاہرہ سے آراستہ ہیں، مگر ان کے قلوب تزکیہ سے محروم ہیں، ایسے لوگوں کے دلوں کو "ويزكيهم" کا مصداق بن کر اخلاقِ حسنہ سے مزین کرنا۔

(۲) جو لوگ احکامِ ظاہرہ اور احکامِ باطِنہ دونوں سے دور ہیں، گو وہ علم رکھتے ہیں، ان کو ظاہری و باطنی دونوں قسم کے اعمال سے آراستہ کرنا۔

(۳) جو لوگ عمل سے بھی دور ہیں اور علم کی دولت سے بھی محروم ہیں، ان کو علم کے زیور سے آراستہ کر کے ظاہری اور باطنی اعمال پر لانا۔

(۴) جو لوگ علم و عمل کی دولت سے محرومی کے ساتھ عقائد میں بھی تذبذب کے شکار ہیں، ان کے عقائد کو درست اور پختہ کر کے علم و عمل کی طرف لانا۔

(۵) جو لوگ ایمان کی بیش بہا دولت ہی سے محروم ہیں، ان کو کفر کی ظلمت سے نکال کر ایمان کی شاہراہ پے لانا۔

(٦) جو ادارے، تنظیمیں، تحریکات اور افراد مذکورہ کاموں کی کسی بھی جہت سے صحیح طریقہ سے انجام دہی کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، ان کو احترام کی نظر سے دیکھتے ہوئے ان کا جتنا تعاون ہو سکے کرنا۔

(۷) ان امور میں کامیابی کے لئے اپنے آپ کو "الزاهد في الدنيا، الراغب في الآخرة، البصير بأمر دينه، المداوم على عبادة ربه" کا اعلیٰ درجہ میں مصداق بنانا۔

ولدتك أمك يا ابن آدم باكيا	والناس حولك يضحكون سرورا
فاعمل لنفسك أن تكون إذا بكوا	على يوم موتك ضاحكا مسرورا

معلّمین و مدرّسین کے لئے قیمتی نصائح

شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا محمد سلیم دھورات صاحب دامت برکاتہم

جامعہ ریاض العلوم (اسلامک دعوہ اکیڈمی، برطانیہ) کے دو فاضل، مولوی نور محمد ڈایا سلّمہ اور مولوی عمران کسک سلّمہ کو جب الفلاح اکیڈمی (لوساکا، زامبیا) میں عربی درجات پڑھانے کی ذمہ داری دی گئی تو انہوں نے حضرت دامت برکاتہم کو اطلاع دے کر دعا اور نصیحت کی درخواست کی، جواب میں ان کو قیمتی نصیحتوں پر مشتمل یہ text بھیجا گیا:

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

بہت خوشی ہوئی، اللہ تعالیٰ مرتے دم تک اخلاص کے ساتھ اسی میں لگائے رکھے۔

(۱) خوب مطالعہ کرکے اچھی طرح تیاری کیجئے۔

(۲) حاضری کا خوب اہتمام کیجئے۔

(۳) وقت پر جسم، دل اور دماغ کے ساتھ حاضر رہا کیجئے۔

(۴) درسگاہ میں مفوّضہ کام کے علاوہ دوسرے کسی کام کا سوچیں بھی نہیں۔

(۵) خوب محنت سے پڑھائیں۔

(۶) جو بات سمجھ میں نہ آئے، کسی کو پوچھنے میں شرم محسوس نہ کیجئے۔

(۷) طلبہ کا سبق دھیان سے اور شوق سے سنئے۔

(۸) بچوں کو اپنی آخرت کی کھیتی اور investment سمجھئے اور اپنی اولاد کی طرح ان کی تعلیم اور تربیت کی فکر کیجئے۔

(۹) ادارے کو اپنا سمجھئے اور اس کے اصول، ضوابط اور policies کا احترام کیجئے۔

(۱۰) علم کی محنت کے ساتھ اپنی زندگی کو عمل والی بنانے کی بھی خوب فکر کیجئے۔

(۱۱) ہر وقت اخلاص پر نظر رہے اور جو کچھ کیا جائے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو۔

(۱۲) مذکورہ امور کے ساتھ اپنے نااہل اور غیر مستحق ہونے کے احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خوب شکر کرتے رہیں اور اس کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھا کر عاجزی کے ساتھ مدد اور توفیق کا سوال کرتے رہیں۔

بندہ بھی دعاؤں کا بہت محتاج ہے۔

والسلام

آپ کا محمد سلیم